کرپٹو کرنسی کا کاروبار

سوال: کرپٹو کرنسی کا کاروبار بھی ہم کرتے ہیں اور ہمارا ایک دوست اس کاروبار میں 2016 سے ہے۔ وہ دبئی میں رہتا ہے۔ کرپٹو کی سیل پر چیز وہی کرتا ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

کرپٹو کرنسی کے حوالے سے دار الافتاء میں تحقیق جاری ہے اور اس بارے میں ہماری رائے فی الحال توقف کی ہے۔ ہمارے دار الافتاء سے اس بارے میں ناجائز یا جائز ہونے کا فتوی جاری نہیں کیا جاتا۔ البتہ اس عنوان سے ہونے والی جعل سازی اور مالی نقصانات کے پیش نظر بہتر یہ ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan